۲۔ سماج میں پایا جانے والا تنوّع

۲٫۱ تنوّع ہی ہماری طاقت ہے

۲٫۲ مذہبی غیر جانبداری کے اُصول

۲٫۳ ہماری تشکیل میں سماج کا حصہ

۲٫۴ سماج کا نظم و نسق

بھارتی سماج میں مختلف زبانیں، مذاہب، تہذیبیں، رسم و رواج اور روایات ہیں۔ یہ تنوّع ہماری تہذیبی شان ہے۔ مراٹھی، کنڑ، تیلگو، بنگالی، ہندی، گجراتی اور اُردو جیسی مختلف زبانیں بولنے والے افراد ہمارے آس پاس رہتے ہیں۔ وہ الگ الگ طریقے سے تہوار اور تقریبات مناتے ہیں۔ ان کی عبادت اور پوجا پاٹ کے طریقے مختلف ہیں۔ گونا گوں تاریخی ورثہ رکھنے والے علاقے ہمارے ملک میں ہیں۔ ان میں تنوّع کا لین دین ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں برسہا برس سے رہنے والے ان مختلف قوموں میں اتحاد کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔ اسی میں ہمیں بھارتی سماج میں پائی جانے والی یکجہتی نظر آتی ہے۔

۲٫۱ تنوّع ہی ہماری طاقت ہے

مختلف گروہ کے ساتھ رہنے سے ہمیں اجتماعیت کا احساس ہوتا ہے۔ اسی اجتماعیت کی بنا پر اپنائیت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے رسم و رواج اور طرزِ زندگی سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ ہم ایک دوسرے کے طرزِ زندگی کا احترام کرنا سیکھ لیتے ہیں۔ دوسروں کے بعض طور طریقوں کو اپناتے ہیں جس کی وجہ سے سماج میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ سماجی ہم آہنگی پیدا ہونے سے ہم مختلف قدرتی اور سماجی آفات کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔

۲٫۲ مذہبی غیر جانبداری کے اُصول

بھارتی سماج میں مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ ان کے درمیان ہم آہنگی میں اضافہ ہو اور تمام لوگوں کو اپنے عقیدے کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی ہو اس مقصد کے تحت ہمارے آئین میں اہم دفعات درج کی گئی ہیں۔

بھارت دنیا کا ایک اہم مذہبی غیر جانبدار (سیکولر) ملک ہے۔ ہمارے ملک میں زبان و مذہب کا تنوّع بڑے پیمانے پر ہے۔ اس تنوّع کو پوری صحت کے ساتھ برقرار رکھنے کے لیے ہم نے غیر مذہبی اور غیر جانبداری کے اُصول کو اپنایا ہے۔ اس کے مطابق:

- ہمارے ملک میں حکومت نے کسی ایک مذہب کو بڑھاوا نہیں دیا ہے۔
- ہر شخص کو اپنے یا اپنی پسند کے مذہب کی پیروی کرنے کی آزادی ہے۔
- مذہب کی بنیاد پر افراد میں تفریق نہیں کی جاتی ہے۔ حکومت تمام مذاہب کے لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کرتی ہے۔
- تعلیم، پیشے اور سرکاری ملازمت کے مواقع تمام لوگوں کو دیے جاتے ہیں۔ مذہب کی بنیاد پر ان میں تفریق نہیں کی جاتی۔
- مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی حفاظت کے لیے آئین میں خصوصی دفعات پیش کی گئی ہیں۔ اقلیتوں کو اپنی لسانی اور تہذیبی شناخت کو برقرار رکھنے کی آزادی ہے۔ تعلیم کے توسط سے اپنے معاشرے کو ترقی دینے کی بھی انھیں آزادی ہے۔
- مذہبی غیر جانبداری کے اُصولوں کی وجہ سے بھارتی سماج میں مذہبی ہم آہنگی برقرار ہے۔

۲٫۳ ہماری تشکیل میں سماج کا حصہ

سماج میں رہتے ہوئے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ اپنی ذات میں کن خوبیوں کو پیدا کرتے ہیں؟ ہماری تشکیل میں سماج کا کیا تعاون ہوتا ہے اس کے بارے میں ہم معلومات حاصل کریں گے۔

تعاون : ہر سماج فرد اور گروہ کے باہمی تعاون پر مبنی ہوتا ہے۔ سماج میں رہنے والے افراد میں باہمی تعاون کے بغیر سماج کا تصوّر نہیں کیا جاسکتا۔ ایک دوسرے کی مشکلات اور مسائل کو حل کرنے کے لیے باہمی مدد اور لین دین کو تعاون کہتے ہیں۔ اگر ہمارے خاندان کے افراد میں یہ رجحان نہ ہو تو خاندان کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔ ٹھیک یہی بات سماج پر بھی صادق آتی ہے۔ تعاون کے فقدان کے سبب ہماری ترقی رک جاتی ہے اور روزمرہ زندگی بھی روانی کے ساتھ چل نہیں پاتی ہے۔ تعاون کی وجہ سے سماج میں باہمی انحصار مزید مستحکم ہوتا ہے۔ سماج کے تمام افراد کو اس میں شریک کیا جاسکتا ہے۔ یہ سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کا عمل ہے۔

آیئے، بحث کریں۔

ہمارے سماج کے کمزور اور محروم طبقات اور لڑکیوں کی تعلیم وترقی کے لیے ہمیں تعاون کرنا چاہیے۔ اب تک حکومت نے اس ضمن میں جن منصوبوں کو روبہ عمل لایا ہے ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ ان طبقات کی ترقی کے لیے آپ کیا کریں گے اس سے متعلق جماعت میں بحث کیجیے۔
بحث کے اہم نکات سے دیگر جماعت کے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

رواداری اور ہم آہنگی : جس طرح سماج میں تعاون کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے اسی طرح کبھی کبھی اختلافِ رائے، تنازعے اور تصادم بھی ہوتے ہیں۔ لوگوں کی آرا، خیالات اور نظریات مربوط اور ہم آہنگ نہ ہوسکے تو تنازعے اور تصادم ہوسکتے ہیں۔ ایک دوسرے کے بارے میں تعصب اور غلط فہمی بھی تصادم کا سبب ہوسکتی ہے۔ طویل عرصے تک ان تصادم کو جاری رکھنا کسی کے لیے بھی سودمند نہیں ہوسکتا۔ مفاہمت اور سمجھوتے کے ذریعے لوگ معاملات کو رفع دفع کرنا سیکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھنے اور رواداری کا مظاہرہ کرنے سے ہی تصادم ختم ہوسکتے ہیں۔

ہم آہنگی سے ہم غیر محسوس طور پر بہت ساری نئی باتیں سیکھتے ہیں۔ نئے خیالات کو اپناتے ہیں۔ اس سے ہماری سماجی زندگی کو زیادہ سے زیادہ خوش حال بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ہماری اپنی ذات میں رواداری بڑھتی ہے۔ سماج کے ذریعے سماجی صحت اور امن کی بقا کا ایک آسان طریقہ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

آیئے، عمل کر کے دیکھیں۔

آپ بھی کئی سمجھوتے کرتے ہوں گے۔ ذیل میں آپ ہی کے کچھ تجربات بیان کیے گئے ہیں۔ ان میں کچھ مزید تجربات کا اضافہ کیجیے۔

۱۔ جلسہ گاہ کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ جگہ تلاش کرنے والے شخص کو آپ اپنی بغل میں تھوڑی سی جگہ دے دیتے ہیں۔

۲۔ آپ گیئر والی سائیکل خریدنا چاہتے ہیں مگر آپ کی بڑی بہن کی فیس ادا کرنا ہے۔ آپ اپنی ضد اور خواہش کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔

۳۔ کھیت کی منڈیر کو لے کر آپ کے خاندان کا پڑوسی سے جو تنازعہ ہے اسے عدالت میں نہ لے جاتے ہوئے آپ نے اسے خوش اسلوبی سے نپٹا لیا۔ پڑوس کا موہن اب آپ کا اچھا دوست بن گیا۔

مختلف کردار نبھانے کے مواقع : سماج میں ہر شخص کو کئی طرح کے کردار نبھانے پڑتے ہیں۔ ہر کردار کی کچھ ذمہ داریاں اور فرائض طے ہوتے ہیں۔ خاندان میں اور بیرونِ خاندان ان کرداروں کی بنا پر ہم کئی لوگوں سے جڑتے چلے جاتے ہیں۔ اکثر وبیشتر ہمارے کردار میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔

آیئے، عمل کر کے دیکھیں۔

مختلف کردار نبھانے کے مواقع : اگلے صفحے پر دی ہوئی آپ کے موجودہ کردار کو واضح کرنے والی تصویر دیکھیے۔ بیس برسوں بعد آپ کو کن نئے کرداروں کو نبھانا ہوگا اس کے بارے میں بات چیت کیجیے۔

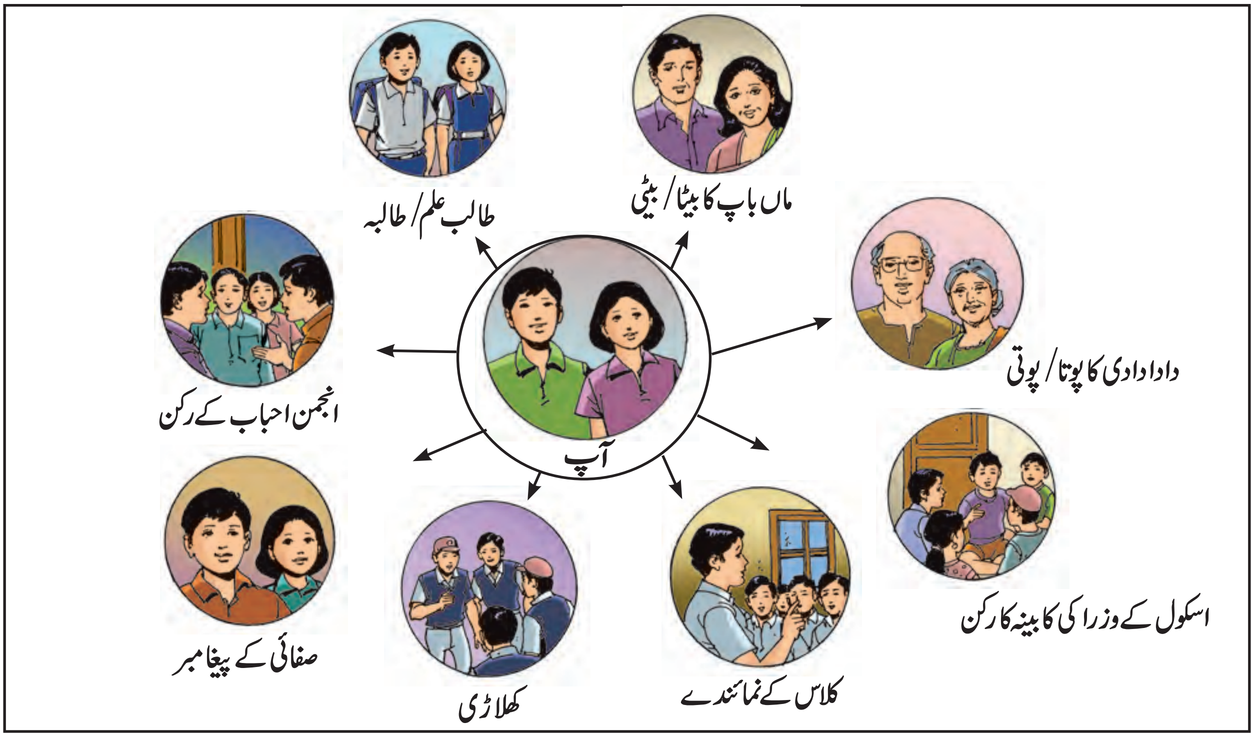

۴.۲ سماج کا نظم ونسق

سماج کا نظام بہتر طریقے سے انجام پائے اس کے لیے کچھ اُصولوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلے زیادہ تر رسم و رواج اور روایت کے ذریعے سماج پر قابو رکھا جاتا تھا لیکن جدید سماج پر رسم و رواج اور روایت کے ساتھ ساتھ قانون کے ذریعے قابو رکھا جاتا ہے۔ رسم ورواج، روایت، طور طریقے وغیرہ کی بہ نسبت قانون کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔ ان تمام نکات کی مدد سے ہمارے سماج پر قابو رکھنے کا کام مختلف ادارے اور انجمنیں کرتی ہیں۔ مقامی سطح پر جو انتظامی ادارے ہوتے ہیں وہ بھی سماج پر قابو رکھنے میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔

مشق

(۱) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے :

۱۔ مختلف گروہ کے ساتھ رہنے سے ہمیں .... کا احساس ہوتا ہے۔

۲۔ بھارت دنیا کا ایک اہم .... ملک ہے۔

۳۔ تعاون کی وجہ سے سماج میں.......... مزید مستحکم ہوتا ہے۔

(۲) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ تعاون کسے کہتے ہیں؟

۲۔ ہم نے مذہبی غیر جانبداری کے اُصولوں کو کیوں اپنایا ہے؟

(۳) درج ذیل سوالوں کے جواب دو تین جملوں میں لکھیے :

۱۔ کس بات سے بھارتی سماج میں اتحاد نظر آتا ہے؟

۲۔ سماج میں تصادم کب ہو سکتے ہیں؟

۳۔ تعاون سے کون سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

۴۔ آپ کے سامنے دو لڑکے لڑ رہے ہوں تو آپ کیا کریں گے؟

۵۔ آپ اسکول کے وزرا کی کابینہ کے وزیرِ اعلیٰ ہیں۔ آپ کون کون سے کام کریں گے؟

سرگرمی :

۱۔ استاد کی مدد سے اسکول میں باہمی امداد کے اُصول پر 'وستو بھنڈار' قائم کیجیے۔ اس سے متعلق اپنے تجربات لکھیے۔

۲۔ اسکول اور جماعت میں آپ جن اُصولوں پر عمل کرتے ہیں ان کا ایک چارٹ بنائیے اور اسے اپنی جماعت میں آویزاں کیجیے۔

***